سُوۡرَةُ الۡمُجَادَلَةِ

آيات : 9 - 7

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى
ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ
اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ
بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ
جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٨﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩﴾

مطالعہ حدیث

عَنْ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم:
إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ لَأُنَاسًا مَا هُمْ بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ
الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمَكَانِهِمْ مِنَ اللهِ تَعَالَى

قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ تُخْبِرُنَا مَنْ هُمْ ، قَالَ:

هُمْ قَوْمٌ تَحَابُّوا بِرُوحِ اللهِ عَلَى غَيْرِ أَرْحَامٍ بَيْنَهُمْ وَلَا أَمْوَالٍ
يَتَعَاطَوْنَهَا ، فَوَاللهِ إِنَّ وُجُوهَهُمْ لَنُورٌ وَإِنَّهُمْ عَلَى نُورٍ ، لَا يَخَافُونَ
إِذَا خَافَ النَّاسُ وَلَا يَحْزَنُونَ إِذَا حَزِنَ النَّاسُ

وَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ "أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ"

أخرجه أبو داود: 3527، وصححه الألباني رحمهم الله

مطالعہ حدیث ترجمہ

رسول اللہ نے ارشاد فرمایا

اللہ کے بندوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو نہ نبی ہیں اور نہ شہید پھر بھی انبیاء اور شہداء ان کے مرتبے پر رشک کریں گے جو انہیں اللہ کے ہاں ملیگا

- لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول یہ کون لوگ ہوں گے ؟
- آپ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جو آپس میں ایک دوسرے کے رشتہ دار نہ تھے اور نہ آپس میں لین دین کرتے تھے بلکہ محض اللہ کے دین کی بنیاد پر ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے
- بخدا ان کے چہرے نورانی ہوں گے اور ان کے چاروں طرف نور ہی نور ہوگا انہیں کوئی خوف نہ ہوگا اس وقت جب لوگ خوف میں مبتلا ہوں گے ۔ اور نہ کوئی غم ہوگا جب لوگ غم میں مبتلا ہوں گے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی

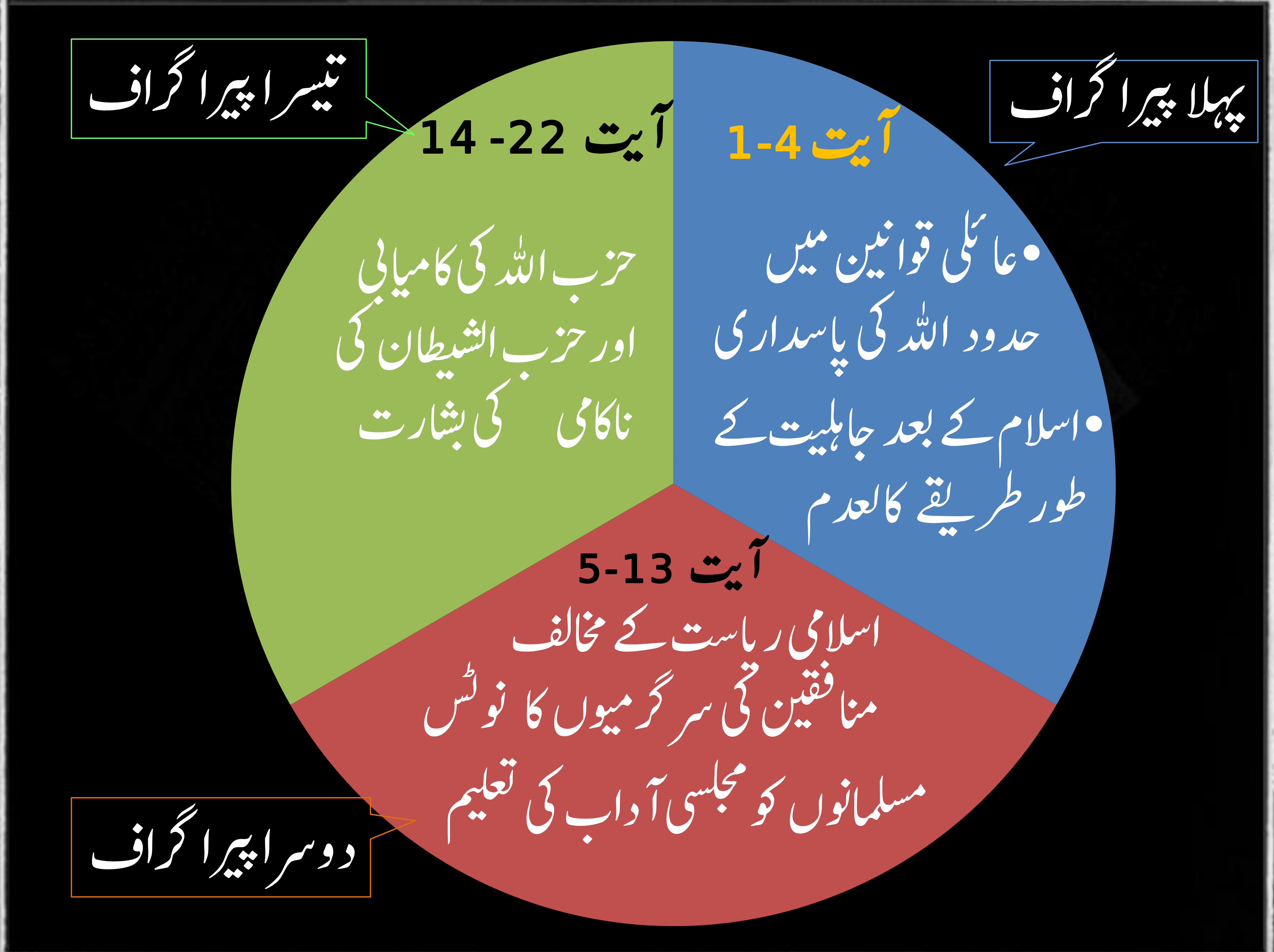
پہلا پیراگراف
آیت 1-4
• عائلی قوانین میں حدود اللہ کی پاسداری
• اسلام کے بعد جاہلیت کے طور طریقے کالعدم
دوسرا پیراگراف
آیت 5-13
اسلامی ریاست کے مخالف منافقین کی سرگرمیوں کا نوٹس
مسلمانوں کو مجلسی آداب کی تعلیم
تیسرا پیراگراف
آیت 14-22
حزب اللہ کی کامیابی اور حزب الشیطان کی ناکامی کی بشارت

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

اَلَمْ - کیا نہیں

تَرَ - تم نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ - کہ اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ - جانتا ہے

مَا فِى السَّمٰوٰتِ - جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الْاَرْضِ - اور جو کچھ زمین میں

کیا تم کو خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اللہ کو علم ہے؟

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

مَا - نہیں

يَكُوْنُ - ہے یا ہوتی

مِنْ نَّجْوٰى - کوئی سرگوشی

- مادہ: ن ج و نَجَا - يَنْجُو : سرگوشی کرنا
- نَجْوٰى: سرگوشی (جس میں ① رازدارانہ بات چیت ② علیحدگی میں)
- مُنَاجَاة : چپکے چپکے راز کی بات کہنا ، اللہ سے دلی مراد عرض کرنا
- نجاة (نجات) : خلاصی ، الگ ہو جانا

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ

- نَجْوٰی اور نَجَاۃ کا لغوی تعلق
- دونوں ایک ہی مادے سے
- نجواۃ سے مشتق جس کے معنی اونچی جگہ
- معنی : بلند جگہ جو اپنی بلندی کی وجہ سے اپنے اطراف سے جدا ہوئی
- انسان جب چاہے کہ دوسرے اسکی بات سے آگاہ نہ ہوں تو وہ وہ ایسی جگہ جاتا ہے جو الگ ہو۔ اسی وجہ سے سرگوشی کو نجوی کہتے ہیں
- استنجاء : الگ جگہ تلاش کرنا (طہارت حاصل کرنا)

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ

ثَلٰثَةٍ - تین میں

اِلَّا هُوَ - مگر وہ

رَابِعُهُمْ - چوتھا ان میں

- ربع: چار، چوتھا ربیع: سال کا چوتھا موسم (مربع، رباعی، ربیعہ)

وَلَا خَمْسَةٍ - اور نہ پانچ

اِلَّا هُوَ - مگر وہ

سَادِسُهُمْ: چھٹا ان میں

وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

وَلَآ - اور نہ

اَدْنٰى - کم ماده: د ن و: قریب، چھوٹا، تھوڑا

- ادنیٰ: کم یا کم درجے کی اردو میں: دنیا، ادنیٰ

مِنْ ذٰلِكَ - اس سے

وَلَآ - اور نہ

اَكْثَرَ - زیادہ

اِلَّا هُوَ - مگر وہ

إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا

مَعَهُمْ - اُنکے ساتھ

أَيْنَ مَا - جہاں کہیں

كَانُوا - وہ ہوں

ثُمَّ - پھر

يُنَبِّئُهُمْ - وہ بتائے گا انھیں

- مادہ : ن ب أ نبأ : اہم خبر

بِمَا عَمِلُوا - جو عمل انھوں نے کیئے

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝٧

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ - قیامت کے دن

اِنَّ اللّٰهَ - بے شک اللہ

بِكُلِّ شَىۡءٍ - ہر چیز کا

عَلِيۡمٌ - جاننے والا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ
نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى
مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۷

کیا تم کو خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اللہ کو علم ہے؟ کبھی ایسا نہیں
ہوتا کہ تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہو اور ان کے درمیان چوتھا اللہ نہ ہو، یا پانچ
آدمیوں میں سرگوشی ہو اور ان کے اندر چھٹا اللہ نہ ہو اور نہ اس سے کم میں اور نہ
زیادہ میں مگر ہوتا ہے وہ ان کے ساتھ جہاں بھی وہ ہوں پھر وہ بتائے گا انھیں اس
کے بارے میں جو وہ کرتے رہے۔ قیامت کے دن بلاشبہ اللہ ہر چیز کے بارے میں
پوری طرح باخبر ہے

آیت 7

- یہاں سے آیت 19 تک مسلسل منافقین کے اس طرز عمل پر گرفت کی گئی ہے جو انہوں نے اس وقت مسلم معاشرے میں اختیار کر رکھا تھا
- خفیہ سرگوشیوں میں وہ مسلمانوں کے اندر پھوٹ ڈالنے اور فتنے برپا کرنے اور ہر اس پھیلانے کے لیے طرح طرح کے منصوبے بناتے اور نئی نئی افواہیں گھڑتے تھے
- اس آیت میں دو اور تین کے بجائے تین اور پانچ کا ذکر کس مصلحت سے کیا گیا ہے؟
- یہ طرز بیان دراصل قرآن مجید کی عبارت کے ادبی حسن کو برقرار رکھنے کے لیے اختیار کیا گیا ہے۔

آیت 7

- اثْنَيْن اور ثانی ، ثالث اور ثلٰثَةٍ ، رَابِعُهُمْ کے بعد وَلاَ اَربَعَةٍ کی اصطلاحیں اتنی خوبصورت نہ ہوتیں ـــ روانی میں وہ حلاوت نہ ہوتی جواب ہے
- سرگوشی کرنے والے خواہ تین سے کم ہوں یا پانچ سے زیادہ، بہر حال اللہ ان کے ساتھ موجود ہوتا ہے
- اسے لوگوں کو یہ احساس دلانا مقصود ہے کہ خواہ وہ کیسے ہی محفوظ مقامات پر خفیہ مشورہ کر رہے ہوں ان کی بات دنیا بھر سے چھپ سکتی ہے مگر اللہ سے نہیں چھپ سکتی اور وہ دنیا کی ہر طاقت کی گرفت سے بچ سکتے ہیں مگر اللہ کی پکڑ سے نہیں بچ سکتے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

اَلَمْ تَرَ - کیا تم نے دیکھا نہیں

اِلَى الَّذِيْنَ - اُن لوگوں کو جنہیں

نُهُوْا - منع کیا گیا تھا

- مادہ: ن ھ ي نَهَى - يَنْهَى - منع کرنا
- الامر بالمعروف والنَّهي عن المنكر قرآن کی ایک اہم اصطلاح
- وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى - اور نفس کو بُری خواہشات سے باز رکھا تھا
- اردو میں: نہی (نہیں)، انتہا، منتہا، نہایت (کسی چیز کا انجام)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

- عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنْ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عِقَابًا مِنْهُ ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ سنن الترمذي 2095

- اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے تم ضرور بالضرور نیکی کا حکم دیتے رہو گے اور برائی سے روکتے رہو گے ورنہ اللہ تم پر عذاب بھیجے گا اور پھر تم اس سے دعائیں مانگو گے اور وہ قبول نہیں کرے گا

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ

عَنِ النَّجْوٰى - سرگوشیاں کرنے سے

ثُمَّ - پھر

يَعُوْدُوْنَ - وہ دہراتے ہیں

- ع و د عود: کسی کام کی ابتدا کرکے دوبارہ اسکی طرف پلٹنا
- مَعاد: پلٹنے کامقام - (آخرت) ، معاد کا عقیدہ
- اعادہ : دہرانا
- دوسرے مشتق الفاظ: اَلْعَادَۃ (عادت)، اَلْعِیْد ، عَیادَۃ (المریض)، عَود

لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَيَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ

لِمَا - جس سے

نُهُوۡا - منع کیا گیا تھا

عَنۡهُ - اس سے

وَيَتَنٰجَوۡنَ - اور باہم سرگوشی کرتے ہیں

- مادہ: ن ج و نَجَا۔يَنْجُو : سرگوشی کرنا
- يَتَنٰجَوۡنَ - باہم سرگوشی کرتے ہیں   باب تَفَاعُل VI
- باہمی شرکت اور تعامل اس باب کی ایک اہم خصوصیت

باب تَفَاعُل کی قرآن سے مثالیں

- يَتَنَاجَوْنَ - باہم سرگوشی کرتے ہیں
- يَتَنَاهَوْنَ - ایک دوسرے کو روکتے ہیں
- يَتَعَارَفُوْنَ - آپس میں ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں
- يَتَغَامَزُوْنَ - آپس میں آنکھیں کے اشارے کرتے ہیں
- يَتَنَازَعُوْنَ - آپس میں تنازع کرتے ہیں
- يَتَحَآجُّوْنَ - آپس میں جھگڑتے ہیں

افعال (Verbs) کا تعارف

☆ عربی کے 90 فیصد افعال سہ حرفی مادے سے بنے ہیں

☆ **مثلًا**: نَصَرَ ، فَتَحَ ، سَمِعَ ، فَعَلَ ، کَفَرَ

☆ یہی تین حرف ان کا (اصلی) مادہ بھی ہے

☆ اگرچہ چند ایک الفاظ کا مادہ 4 حرفی یا 5 حرفی بھی ہو سکتا ہے

* نَصَرَ ← ماضی ← اس نے مدد کی
* یَنْصُرُ ← مضارع ← وہ مدد کرتا ہے
* نَصْراً (و نُصْرَة) ← مصدر ← مدد

افعال (Verbs) کا تعارف

☆ سہ حرفی الفاظ کو مزید معانی دینے کے لیئے مزید 15 ابواب

☆ قران میں صرف 10 ایسے **مزید فیہ** ابواب کا استعمال

II	تَفْعِیل
III	مُفاعَلَة / فِعال
IV	إفْعال
V	تَفَعُّل

افعال (Verbs) کا تعارف

تَفاعُل	**VI**
اِنْفِعال	VII
اِفْتِعال	VIII
اِفْعِلال	IX
اِسْتِفْعال	X

مزید فیہ ابواب کا فائدہ

- کسی فعل میں مزید معنی دینے کے لیئے یا کسی اسم کی کوئی خاص حالت بتانے کے لیئے، قصر (Abbreviation)، تدریج (gradualism) ، تعامل (Interaction)، مشارکت (Association and mutual participation)، طلب (Demand) وغیرہ کے معنی مزید فیہ کے ابواب سے دیئے جاتے ہیں
- اس نے عربی زبان کا دامن بہت وسیع کر دیا ہے اور بیان کے اسلوب میں دوسری زبانوں کو بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے
- مثال :
- مادہ : ب ي ن بَانَ يَبِيْنُ بَيْنًا الگ ہونا، دور ہونا

بَانَ يَبِيْنُ بَيْنًا الگ ہونا

فعل (مزید فیہ)	باب	معنی
◦ بَيَّنَ يُبَيِّنُ ، تَبْيِينًا	تَفْعِيل II	ظاہر اور واضح ہونا
◦ بَايَنَ يُبَايِنُ	مُفَاعَلَة III	ساتھ چھوڑ جانا۔ مخالفت کرنا
◦ اَبَانَ يُبِيْنُ ، إبانةً	إفْعال IV	واضح اور نمایاں کرنا
◦ تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ ، تَبَيُّنًا	تَفَعُّل V	واضح اور نمایاں ہونا
◦ تَبَايَنَ يَتَبَايَنُ	تَفَاعُل VI	دو چیزوں کا ایک دوسرے سے الگ ہونا
◦ اِسْتَبَانَ يَسْتَبِيْنُ	اِسْتِفْعال X	روشن اور واضح ہونا

◦ قرآن میں 523 الفاظ 13 مشتق (Derived) صورتوں میں

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ

بِالْاِثْمِ - گناہ کی

- اثم : تقصیر ۔ ہر وہ عمل جو کارِ خیر یا ثواب سے روکے رکھے
- الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ والإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ
- نیکی وہ ہے جس سے دل مطمئن ہو اور گناہ وہ جو دل میں کھٹکے

وَالْعُدْوَانِ - اور زیادتی کے کاموں کی

- عدو: حد سے بڑھنا عدوان: زیادتی
- عداوت: دشمنی
- اردو میں : اعداء ، عدو ، عداوت ، تعدّی ، متعدّی

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ نُهُوۡا عَنِ النَّجۡوٰى ثُمَّ يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا نُهُوۡا
عَنۡهُ وَيَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ ۫

کیا تم نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جنہیں سرگوشیاں کرنے
سے منع کر دیا گیا تھا پھر بھی وہ وہی حرکت کیے جاتے ہیں جس
سے انہیں منع کیا گیا تھا؟ یہ لوگ چھپ چھپ کر آپس میں
گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں کرتے ہیں

وَ مَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَاِذَا جَآءُوۡكَ حَيَّوۡكَ

- وَ مَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ - اور رسول کی نافرمانی کی
  - مادہ : ع ص ی عَصَی - يَعْصِي نافرمان ہونا، گنہگار ہونا
  - معصیت : نافرمانی ، کسی بھلائی کی بات کی تعمیل نہ کرنا
  - عصیان : نافرمانی عاصی : نافرمان
- وَاِذَا - اور جب
- جَآءُوۡكَ - آتے ہیں تمھارے پاس
  - جَاءَ يَجَاءُ - آنا (جب آنے کا عمل فی الواقع آچکا ہو)

وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ

حَيَّوْكَ - سلام کرتے ہیں آپ کو

- مادہ: ح ی ی   حَيِيَ : زندہ رہنا ، جینا
- حیاۃ : (حَيٰوۃ) زندگی
- تَحِيَّه : زندگی کی دعا دینا - سلام کرنا السلام و علیکم کہنا

بِمَا - اس سے

لَمْ - نہیں

يُحَيِّكَ - تم پر سلام کیا

بِهِ اللّٰهُ : اللہ نے

وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ

وَيَقُوْلُوْنَ - اور کہتے ہیں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ - اپنے دلوں میں

لَوْلَا - کیوں نہیں

يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ - عذاب دیتا ہے ہمیں اللہ

بِمَا - جو

نَقُوْلُ - ہم کہتے ہیں

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ

حَسْبُهُمْ : - کافی ہے ان کے لیے

جَهَنَّمُ - جہنم

يَصْلَوْنَهَا - وہ ڈالیں جائیں گے اس میں

- صَلِيَ - يَصْلَى آگ میں داخل ہونا اور جلنا

فَبِئْسَ - سو بہت ہی بری

الْمَصِيرُ - لوٹنے کی جگہ صار : ① رجوع ② انجام

- مَصِير : انجام، حشر، لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ

وَإِذَا جَآءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ ٱللَّهُ وَيَقُولُونَ
فِىٓ أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا ٱللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ
جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٨﴾

اور جب آتے ہیں تمھارے پاس تو سلام کرتے ہیں تمھیں ایسے
طریقے سے کہ نہیں سلام بھیجا تم پر اس طرح اللہ نے اور کہتے ہیں
اپنے دلوں میں: کیوں نہیں عذاب دیتا ہمیں اللہ ان (باتوں) پر جو
ہم کہتے ہیں؟ کافی ہے ان کے لیے جہنم، وہ اسی میں جھلسیں گے سو
ہے وہ بہت ہی برا ٹھکانا

آیت 8

- اس آیت کے نزول سے پہلے نبی ﷺ ان لوگوں کو اس روش سے منع فرما چکے تھے، اس پر بھی جب وہ باز نہ آئے تب براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ فرمان عتاب نازل ہوا
- کچھ یہودی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے السام علیک یا ابا القاسم کہا۔ یعنی السلام علیک کا تلفظ کچھ اس انداز سے کیا کہ سننے والا سمجھے سلام کہا ہے، مگر دراصل انہوں نے سام کہا تھا جس کے معنی موت کے ہیں۔ حضور نے جواب میں فرمایا و علیکم۔.........
- وہ اپنے نزدیک اس بات کو رسول ﷺ کے رسول نہ ہونے کی دلیل سمجھتے تھے۔ ان کا خیال یہ تھا کہ جس وقت ہم انہیں اس طریقہ سے سلام کرتے اسی وقت ہم پر عذاب آ جاتا۔ اب چونکہ کوئی عذاب نہیں آتا، حالانکہ ہم شب و روز یہ حرکت کرتے رہتے ہیں، لہٰذا یہ رسول نہیں ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِذَا - جب

تَنَاجَيْتُمْ - تم آپس میں سرگوشی کرو

- مادہ: ن ج و
- نَجَا۔يَنْجُو : سرگوشی کرنا

فَلَا - تو نہ

تَتَنَاجَوْا - تم سرگوشی کرو

بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰی

بِالۡاِثۡمِ - گناہ

وَ الۡعُدۡوَانِ - اور زیادتی

وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ - اور پیغمبر کی نافرمانی کی

وَ تَنَاجَوۡا - اور سرگوشی کرو

بِالۡبِرِّ - نیکی کی وَ التَّقۡوٰی - اور تقویٰ کی

- مادہ : ب ر ر بِر : نیکی بَرّ : نیک فرد اَبۡرَار : نیک لوگ
- اَلۡبَرُّ - احسان کرنیوالا اِنَّہٗ ھُوَ الۡبَرُّ الرَّحِیۡمُ وہ بڑا ہی محسن اور رحیم ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ - اور ڈرو اللہ سے

الَّذِیۡۤ - وہ جس

اِلَیۡهِ - (اس) کی طرف

تُحۡشَرُوۡنَ - تم جمع کیئے جاؤ گے

- مادہ: ح ش ر حشر: لوگوں کا جمع کرنا
- حاشِر: لوگوں کا جمع کرنے والا محشر: لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ
- حشرات: کیڑے مکوڑے جو زمین میں اکٹھے رہتے ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَيۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ
وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِيَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَ
التَّقۡوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم آپس میں پوشیدہ بات
کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہیں بلکہ
نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو اور اُس خدا سے ڈرتے رہو
جس کے حضور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔

آیت 9

- اس آیت سے معلوم ہوا کہ نجویٰ (آپس میں راز کی بات کرنا) بجائے خود ممنوع نہیں ہے
- اس کے جائز یا ناجائز ہونے کا انحصار ان لوگوں کے کردار پر ہے جو ایسی بات کریں اور ان حالات پر ہے جن میں ایسی بات کی جائے
- اور ان باتوں کی نوعیت پر ہے جو اس طریقے سے کی جائیں
- ان سب سے بڑھ کر جو چیز نجویٰ کے جائز و ناجائز ہونے کا فیصلہ کرتی ہے وہ ان باتوں کی نوعیت ہے جو نجویٰ میں کی جائیں
- اذا کنتم ثلاثۃ فلا یتناجیٰ اثنان دون صاحبھما فان ذالك یحزنہٗ۔ " جب تین آدمی بیٹھے ہوں تو دو آدمی آپس میں کھسر پسر نہ کریں، کیونکہ یہ تیسرے آدمی کے لیے باعث رنج ہوگا " (بخاری۔ مسلم۔ مسند احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد)۔